سوال

(121)جو پابند جماعت نہ ہو ایسے شخص کو کیا امام بنانا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

جو پابند جماعت نہ ہو ایسے شخص کو کیا امام بنانا جائز ہے اور جو بنائے اس کا کیا حکم ہے؟رفیق احمد، دہلی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شخص کو قصداًامام بنانا کراہت وقباحت سے خالی نہیں۔جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کو فرض عین (الیہ یمیل قلبی)کہنے والوں کے نزدیک تو اس کو کراہت ظاہر ہے کہ وہ شخص تارک فرض ہے ۔ جو لوگ جماعت کو واجب علی الکفایۃ کہتے ہیں (حنفیہ ، مالکیہ ، شافعیہ) ان کے نزدیک بھی ایسے شخص کو امام بنانا خلاف اولی ہے ۔ ارشاد ہے : ''اجعلوا أئمتکم خیارکم ،، (حدیث : سنن دار قطنی : 2 88 ومرعاۃ المفاتیح 4 61.)(محدث دہلی ج :10 ش :6،رمضان 1361ھ اکتوبر1942)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 220

محدث فتویٰ